لجنہ اماء اللہ سویڈن کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ سویڈن کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہماری نو(9) مجالس ہیں اور تمام مجالس رپورٹ بھجواتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اچھا۔ بڑی Efficient ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا ان مجالس کو ان کی رپورٹس کا جواب دیا جاتا ہے؟ اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ نیشنل سیکرٹریان، صدر صاحبہ لجنہ سے ڈسکس کر کے جواب دیتی ہیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** صدر صاحبہ اپنی مجالس سے خود بھی براہ راست رابطہ رکھا کریں۔

اس کے بعد حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ تربیت کا کیا پروگرام بنایا ہے، نومبر سے اب تک چھ ماہ گزر چکے ہیں۔ آپ نے کیا حاصل کیا ہے؟

اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ سہ ماہی کے تقابلی جائزہ میں ترقی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی کتنی تعداد ہے، کیا آپ نے جائزہ لیا ہے کہ کتنی لجنہ نماز پڑھتی ہیں، قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہیں اور خطبہ سنتی ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ خطبہ میں تربیتی امور کی نشاندہی کر کے ان کو تربیتی کمیٹی کے اجلاس میں ڈسکس کرتے ہیں کہ ان پر کس طرح عملدرآمد کروایا جائے۔ سیکرٹریان تربیت ہر ماہ اپنے مسائل بتاتی ہیں اور ان کا حل نکالا جاتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹریان تربیت نے بتایا کہ پندرہ سے پچیس سال عمر کی 66 لجنہ ہیں اور پچیس سال سے اوپر لجنہ کی تعداد 277 ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا کہ** سیکرٹری تجنید کا کام ہے کہ Categories بنائے۔ 15 سے 25 سال، 25 سے 30 سال اور 40 سال سے اوپر کتنی ہیں۔ پھر چالیس سال سے اوپر ایسی کتنی ہیں جو پڑھی لکھی ہیں۔ چالیس سال سے اوپر کم ہیں جو یہاں کے حساب سے پڑھی ہوئی ہیں۔

خطبہ کے حوالہ سے سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ لجنہ اپنے موبائل پر سنتی ہیں اور پھر بعد میں واپس بتاتی ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ الفضل میں خطبہ کے سوال و جواب آتے ہیں۔ آپ بھی اس طرح کے بنائیں یا وہاں سے لے کر سویڈش زبان میں ترجمہ کر کے سرکولیٹ کریں۔ فلاں حدیث کس بارے میں تھی اس کا جواب یہ ہے، وہ پڑھ لیں تا کہ یاد کریں، پوچھا کریں کہ سن لیا ہے یا نہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے دریافت فرمایا کہ آپ کو یقین ہے کہ خطبہ سننے کی صحیح رپورٹ دیتی ہیں۔ اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم انہیں پورا ایک ہفتہ دیتے ہیں جب سن لیں تو بتا دیں۔ بعض ممبرات اتوار کی شام جواب دیتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تربیت کے لئے آپ نے کونسی کتاب یا کیا حصہ نکال کر دیا ہوا ہے؟ اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ کتاب ''اوڑھنی والیوں کے لئے پھول'' اور ''رسومات کے خلاف جہاد'' حضرت چھوٹی آپا جان کی کتاب دی ہوئی ہے۔

حضور انور نے عاملہ ممبرات سے پوچھا کہ ہاتھ کھڑا کر کے بتائیں کہ کتنی عاملہ ممبرات خطبہ سنتی ہیں۔ اس پر تمام عاملہ ممبرات نے ہاتھ کھڑے کئے۔

☆ سیکرٹری ناصرات نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ناصرات کی تجنید 51 ہے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا سلیبس ہے؟ **فرمایا:** آپ لجنہ کو ماٹو دیں: ''الحیاء من الایمان'' اور ناصرات کو بھی یہی ماٹو دیں۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ سویڈن میں ناصرات کی چندہ دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ اجلاسوں میں تو آتی ہیں مگر چندہ نہیں دیتیں۔

اس پر **حضور انور نے فرمایا:** توجہ دلائیں، رابطے کریں ماؤں کو توجہ دلائیں۔ اگر ماں کا تعلق ہوگا تو ناصرات کا ہوگا۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں اور تعلق نہیں ہے۔ یہ باقی نو فیصد میں سے نہیں ہوسکتیں۔ اس کے لئے پروگرام بنائیں۔ مہینے میں ایک دو دفعہ پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ناصرات کے تمام معاملات، ناصرات کی سیکرٹری کا کام ہے۔ ناصرات کی عاملہ بنائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ بچوں کا برگر 35 کرونز کا آتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر 35 کرونز کا آتا ہے تو مہینے میں تیسرا حصہ برگر بھی نہیں دے سکتیں؟ آپ ناصرات سے براہ راست رابطہ رکھیں۔ یہ ساری ذمہ داری آپ کی ہے۔

☆ تربیت کے حوالہ سے سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ نیا سلیبس بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کا سال اکتوبر میں شروع نہیں ہوتا؟ اس پر بتایا گیا کہ سال اجتماع کے بعد مئی سے شروع ہوتا ہے۔

اس پر **حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ** ساری دنیا میں ایک ہی اصول چلے گا۔ اکتوبر سے لے کر ستمبر تک اور اجتماع جب مرضی کریں۔ اگر نئی صدر بھی ہو تو اکتوبر سے کام کرے گی۔ اس طرح بے قاعدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دستور اساسی کو Follow کریں۔ لجنہ کا عاملہ کا اور مالی سال اکتوبر سے ستمبر تک ہے۔ ستمبر اکتوبر میں ایک مرکزی جگہ پر اپنا پروگرام رکھ لیا کریں اور صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ جس سال نہیں ہونا، اس سال ضرورت نہیں۔ دو سال بعد اپنی شوریٰ کے اجلاس میں صدر کا انتخاب کروالیا کریں۔ اس کا اجتماع سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجتماع جب مرضی کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ناصرات کو بھی لباس کے حوالہ سے ڈریس کوڈ دیں۔ دس سال سے گیارہ سال کی بچیوں کی توجہ حیا کی طرف کروائیں۔ اگر گیارہ سال کی عمر سے اس طرف توجہ کریں گی تو خیال پیدا ہوگا۔ سکارف اوڑھو یا لمبی قمیص پہنو۔ تیرہ سال کی عمر میں بعض لڑکیوں کو سکارف کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ پہلے حیا پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے بچیوں کو قرآن کریم کی مختلف آیات، احادیث اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات اور خلفاء کے ارشادات لے کر بھیجتی رہا کریں۔ خود ہی اثر ہوتا رہے گا۔ بڑے ہو کر تربیت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اثر نہیں ہوتا۔ اصل چیز حیا ہے وہ پیدا کریں، باقی سب آپ ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔

☆ سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ ہمارا ایک ماہانہ رپورٹ فارم ہوتا ہے اور ایک رپورٹ فارم سہ ماہی ہے۔ ہر تین ماہ بعد جائزہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی ناصرات خطبہ سنتی ہیں؟ اس پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ پچاس فیصد ناصرات خطبہ سنتی ہیں۔ اس پر **حضور انور نے ہدایت دی کہ** ناصرات کا خاص طور پر خلافت سے تعلق پیدا کروائیں۔ اس کے لئے مختلف پروگرام بنائیں۔

☆ سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ لجنہ ورزش کرتی ہیں مگر کتنی تعداد میں! یہ علم نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پتہ کروالیں۔

☆ سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی کمانے والیاں ہیں؟ کتنے فیصد چندہ دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانی ہے تو پروگرام بنائیں۔ ذاتی تعلق پیدا کریں اور ان کو بتا دیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

سیکرٹری تبلیغ سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا تبلیغ کر رہی ہیں؟ کیا one to one تبلیغ کرتی ہیں؟ گزشتہ چھ ماہ میں کوئی بیعت ہوئی ہے؟

اس پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا: ہم تربیتی ورکشاپس اور کلاسز کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ لجنہ کے ریسرچ پینل بنائے ہوئے ہیں۔ ہر مجلس میں ہماری پانچ داعیات الی اللہ ہیں جو ہر ماہ تبلیغ کر رہی ہیں۔ مختلف مذاہب کے لوگوں کے سیمینارز میں شرکت کرتی ہیں اور ان communities کے ساتھ ان کا رابطہ ہے۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ لولیو شہر میں ایک بیعت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ دو اور بیعتیں ہیں مگر ان کی منظوری ابھی تک نہیں آئی۔ اس سال ہم نے یہ ٹارگٹ رکھا ہے کہ ہر مجلس کم از کم ایک بیعت کروائے۔ یہ پہلے نہیں تھا۔ ہم سکول اور یونیورسٹیز میں جا کر سیمینارز کا بھی پروگرام بنا رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے کریں۔ اور اگر یہاں یونیورسٹی جانے والی لجنات کافی ہیں تو انہیں آرگنائز کر کے سیمینار کیوں نہیں کرواتیں؟ ضروری نہیں کہ صرف انٹرفیتھ ہی ہو۔ کوئی بھی سیمینار ہو جائے تو ٹھیک ہے۔

صدر صاحبہ نے حضور انور سے اجازت چاہی کہ کیا ہم یہاں احمدی لڑکیوں کی ایک association بنا سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر 30 سے 40 ہیں تو پھر بنائیں۔

اس کے بعد سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ آجکل twitter وغیرہ کے ذریعہ تبلیغ کا بہت trend ہوگیا ہے۔ حضور سے راہنمائی لینی تھی کہ لجنہ anonymous accounts بناتی ہیں۔ اور لوگوں کو جواب دیتی ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر آرگنائز طریق سے دے رہی ہیں تو دیتی رہیں۔ لیکن ٹویٹر یا whatsapp پر اپنی تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ پانچ چھ لڑکیوں کی ٹیم بنا لیں اور وہی جواب دیں۔ آپ کے twitter اکاؤنٹ کی access ہر ایک کے پاس نہ ہو۔ جب باقیوں کی تسلی ہو تو اور بڑھائی جا سکتی ہیں۔ اگر دوسری لجنہ کو کہیں پتہ لگے تو وہ اپنے جواب اس ٹیم کو بھیج دیا کریں۔ ہر ایک صحیح طرح جواب دے بھی نہیں سکتی۔ بے تکے قسم کے جواب مشکل میں ڈالتے ہیں۔ بعض دفعہ آپ لوگوں کو پتہ نہیں لگے گا اور مربی صاحب سے پوچھ کر جواب دینے ہوں گے۔

سیکرٹری تبلیغ نے مزید راہنمائی لینے کے لئے سوال کیا کہ Ja Seus Hijabi جو لجنہ کینیڈا نے شروع کیا تھا اور یہ کامیاب رہا، یہ ہم سوچ رہے ہیں کہ سویڈن میں شروع کریں۔ یکم فروری کو world hijab day منایا جائے گا۔ مسجد کے بجائے سنٹر میں رکھ لیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ** بنصرہ **العزیز نے فرمایا:** ضرور منائیں۔ اپنی دوستوں کو بلائیں۔ ہر ایک کی کوئی نہ کوئی دوست ہوتی ہے۔ پریس کو بھی بلا لیں۔ مسجد سے ڈرتے ہیں لوگ؟ اگر مسجد نہیں تو سنٹر میں رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا: ذاتی تعلقات ہونے چاہئیں۔ 18 سال سے اوپر والوں سے تعلقات ہونے چاہئیں۔ لڑکیوں سے دوستیاں ہوتی ہیں ان کو بلائیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ **العزیز نے سیکرٹری اشاعت سے فرمایا** کہ: جو چیزیں لجنہ کے لئے ضروری ہیں ان کا ترجمہ کروائیں۔ تربیت کے لئے خلفاء کے تربیتی اقتباسات اکٹھے کرکے ان کا سویڈش میں ترجمہ کرکے شائع کریں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ **العزیز نے سیکرٹری نومبائعات سے فرمایا:** نومبائعات سے ذاتی رابطہ رکھیں۔ تربیت کے لئے چھوٹی موٹی چیزیں دے کر ان سے بات چیت کیا کریں۔ ان کے ساتھ میٹنگ رکھا کریں۔ ان سے باتیں کریں۔ کل ایک عورت آئی تھی اس نے کہا کہ مجھے یہاں کوئی recieve نہیں کرتا۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ وہ بہن کسی کو اپنا رابطہ نہیں دیتیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس کا جس سے بھی رابطہ ہے اس کے ذریعہ سے پیغام بھیج دیا کریں۔ سب سے ذاتی تعلق پیدا کریں۔

☆ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا** کہ اولڈ ہومز (old homes) میں جایا کریں۔ وہاں جا کر بوڑھی عورتوں کی خدمت کریں تا کہ رابطے اور تعلق بڑھیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری صنعت و دستکاری نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ وہ مینا بازار لگاتی ہیں اور 89000 کرونز کی آمد ہوئی ہے۔

☆ **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری تجنید کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:** آپ کے پاس تمام کوائف ہونے چاہئیں۔

سیکرٹری نے بتایا کہ ان کے پاس کوائف تو ہیں مگر جب لوگ گھر یا شہر بدلتے ہیں تو ان سے رابطہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: بتایا تو یہ گیا ہے کہ سب مجالس اپنی رپورٹس باقاعدہ بھجواتی ہیں۔ اگر ایک عورت گھر بدلتی ہے اور ایک دوسرے شہر میں چلی جاتی ہے اگر اس بات کا رپورٹ میں ذکر نہیں تو ایسی رپورٹ کا کیا فائدہ؟ تو ہر مجلس کی طرف سے آپ کو اطلاع ملنی چاہئے۔ یہ تو آپ کے سسٹم کی کمزوری ہے۔ جہاں سسٹم ٹھیک ہے وہاں لوکل صدر فوری طور پر مرکز کو اطلاع کر دیتی ہے کہ ہماری فلاں ممبر اس جگہ سے کسی دوسری جگہ چلی گئی ہے۔ اگر لوکل صدر active ہیں تو اس میں کوئی مشکل نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ کے ذاتی رابطے اور grass root level پر رابطے نہیں ہیں۔ ان کو active کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر صاحبہ ان رابطوں کو ایکٹو کریں۔

اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ اس مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے ہم نے تین نئی مجالس بنائی ہیں تا کہ صدران کو کام کرنے میں آسانی ہو۔ اور اس کے نتیجہ میں الحمدللہ ذاتی رابطے بڑھ رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ذاتی رابطے بڑھائیں۔ عاملہ کے ذمہ لگائیں۔ ذاتی رابطے بڑھانا ان کا بھی کام ہے۔ اور مرکزی طور پر بھی آپ ذاتی رابطے رکھ سکتی ہیں۔ اگر کوئی بھی active لجنہ ممبر ہو تو یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جائے تو جماعت سے رابطہ نہ کرے یا کوئی باہر سے آئے اور جماعت سے رابطہ نہ کرے۔ اگر کوئی نہیں کرتا تو وہ اکیلی عورت نہیں بلکہ پورا خاندان ہی بہت پیچھے ہٹا ہوا ہے۔ کیونکہ کوئی اکیلی عورت تو کسی جگہ نہیں جاتی۔ پوری فیملی جاتی ہے۔ یا تو عہدیداران کے ساتھ ان کی کوئی personal ناراضگیاں یا جھگڑے ہیں جو وہ بتانا نہیں چاہتیں۔ اگر عہدیداران سیدھے ہوجائیں تو لوگ بھی سیدھے ہوجائیں گے۔ آپ میں سے اگر 91 فیصد خطبہ سنتی ہیں تو پھر ایسے مسائل پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔

☆ صدر صاحبہ نے حضور انور سے راہنمائی کی درخواست کی کہ ہم نوجوان بچیوں کو کس طرح attach کریں۔ جب میں نے عاملہ بنائی تھی تو ینگ لجنہ لی تھیں مگر اب کچھ کی شادی ہوگئی ہے اور وہ ملک سے باہر چلی گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو پاکستان سے آئی ہیں ان کو بھی لیں تا کہ وہ سموئی جائیں، ان کو زبان آجائے۔ لیکن یہاں کی جو universities کی پلی بڑھی ہیں، ان کو بھی لیں، نائبات بنا دیں۔ اشاعت والوں کی ایک ٹیم ہونی چاہئے۔ اسی طرح جنرل سیکرٹری، تبلیغ، تربیت کے شعبوں کے ساتھ بھی منسلک کریں۔ اس طرح آپ کی ایک second line تیار ہوجائے گی۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ پہلے ہم مضامین بھجواتی تھیں تو چھپ جاتے تھے مگر اب اسلام کے خلاف اتنی نفرت پیدا ہوگئی ہے کہ اخبار نہیں چھاپتے۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ کو اپنا pattern بدلنا پڑے گا۔ اب لوگ اخبارات میں خطوط اور article پڑھتے ہیں۔ آپ اسلام کے متعلق زیادہ بات کئے بغیر اپنا مضمون لکھ دیں۔ کہیں نہ کہیں اسلام کا ایک فقرہ آجائے۔ بجائے اس کے کہ آپ کھل کر تبلیغ شروع کریں، آپ کا اس طرح اخباروں میں دخل ہوجائے گا۔ دو چار خط چھپ جائیں۔ پھر اخبار کی ایک پالیسی ہوتی ہے کہ وہ بعض اچھے خطوط دوبارہ چھاپتے ہیں۔ letter of the day, week, month, year کے نام سے خط چھپتے ہیں اور ان پر انعام بھی ملتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو اپنی approach بدلنی پڑے گی کہ ہم نے لوگوں کو کس طرح جواب دینا ہے۔ کھل کر نہ جواب دیں، حکمت سے جواب دے دیں۔ اگر ایک اخبار میں ایک ہی نام دو چار دفعہ آجائے تو آپ ان کی لسٹ میں آجاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد جب آپ کھل کر لکھیں گی تو آپ کو consult کرلیں گے۔ بعض دفعہ direct approach کی بجائے indirect approach اپنانی ہوتی ہے۔ میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ اگر مختلف topics پر ان لوگوں کی نفسیات سمجھتے ہوئے صحیح approach لی جائے تو شائع کر دیتے ہیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے ایک قرآن کمیٹی بنائی ہے جس کا مقصد ہے کہ سو فیصد کا تلفظ ٹھیک ہوجائے اور ترجمہ وغیرہ سکھایا جاسکے۔ اس کمیٹی کو ہم کس طرح active کر سکتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** پہلے تو لسٹ بنائیں کہ کون کون پڑھنا چاہتا ہے۔ مجالس میں ہر ایک کو فرداً فرداً خط لکھا جائے کہ ہم نے قرآن پاک ناظرہ پڑھانے کا کام شروع کیا ہے۔ اس میں جو جو شامل ہونا چاہتی ہیں وہ اپنا نام لکھوائیں۔ چاہے دو چار ہوں یا دس ہوں۔ ان کو آپ پڑھانا شروع کریں۔ ان کو جب آپ پڑھائیں گی اور بہتری کی طرف آئیں گی اور توجہ پیدا ہوگی تو وہ اپنی سہیلیوں کو بتائیں گی۔ اور آہستہ آہستہ تعداد بڑھے گی۔ پہلے دن سو فیصد result نہیں دے سکتیں۔ اگر اچھی treatment ہے اور اچھا پڑھایا جارہا ہے اور ان کو سمجھ بھی آرہی ہے تو خود بخود یہ کلاس پھیلتی جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں جتنی پڑھی لکھی ہیں، اگر بڑی عمر کی تعاون نہیں کرتیں تو نہ سہی، آپ اٹھارہ، انیس، بیس سال کی نوجوان بچیوں کو نائبات لگائیں۔ ساروں کو swedish زبان بھی تو اچھی آنی چاہیے۔

☆ سیکرٹری صحت جسمانی نے سوال کیا کہ کیا ہم charity walk کرواسکتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لجنہ کی charity walks ایک دو جگہ کروائی ہیں۔ وہ تو کامیاب نہیں ہوئیں۔ مشکل پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر charity walk صحیح کرنی ہے تو پھر سکارف اوڑھ کر کرنی پڑے گی۔ ایک دو جگہ ایسا ہوا کہ خدام یا انصار نے کروائی اور لجنہ پیچھے چل پڑی۔ آخر میں یہی ہوا کہ لجنہ نے خود ہی کہہ دیا کہ ہم نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ آپ لوگ تو یہاں 300 کی تعداد میں ہو، آپ کیا charity walk کریں گی؟ ہاں اگر انصار یا خدام کی طرف سے چیریٹی واک جماعتی طور پر ہورہی ہے اور آپ نے اس میں شامل ہونا ہے تو شرط ہے کہ dress code کا خیال رکھا جائے۔ dress code صحیح ہے تو پھر ٹھیک ہے شامل ہوسکتی ہیں۔ یہ نہیں ہوگا کہ ہم ٹی شرٹ پہن کر آجائیں گی۔ کوٹ پہن لیں لیکن اس کوٹ، برقعہ کے اوپر سکارف ہونا چاہئے۔ اگر جرأت ہے تو پھر جرأت دکھائیں۔ یہاں کی لڑکیوں میں سے اگر دو چار جرأت دکھائیں گی تو جو لوکل ہیں ان کا complex بھی دور ہوجائے گا۔ کم از کم عاملہ کی ممبران ہی سکارف پہن کر چلی جائیں۔ لوگ تھوڑا مذاق اڑائیں گے پھر خود ہی ٹھیک ہوجائیں گے۔

☆ سیکرٹری خدمتِ خلق نے عرض کیا کہ ہم کس طرح مزید funds اکٹھے کرسکتی ہیں؟

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اللہ سے تعلق پیدا کریں۔ پیسے خود ہی اکٹھے ہوجائیں گے۔

☆ سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ ہماری شوریٰ کی سفارشات میں سے ایک یہ ہے کہ radio channels پر تبلیغ کی جائے مگر اس سلسلہ میں سوائے ایک مجلس کے باقی جگہ مشکلات درپیش ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر slot نہیں مل رہا تو ذاتی رابطے بڑھائیں۔ اپنے public relations بڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ جو

رقم آپ نے مینا بازار لگا کر جمع کی ہے اس سے Projection کے طریقے نکالیں۔خدمتِ خلق کا شعبہ اولڈ ہومز جا کر انہیں تحفہ دے۔لوکل اخبار کے نمائندے کو بلا لیں۔یہ publicity کے لئے نہیں ہے یا اس لئے نہیں کہ ہم نے دکھاوا کرنا ہے۔بلکہ اس لئے ہے کہ علاقہ میں اسلام کو متعارف کروایا جاسکے۔آپ جو مینا بازار سے یا charity walk سے پیسے جمع کرتی ہیں ان کو یہاں لوکل charity کو بھی دیا جاسکتا ہے۔اس طرح بھی آپ کا تعارف ہوجائے گا۔کوشش کرنی پڑے گی۔حالات کے مطابق مختلف طریقے explore کرنے پڑتے ہیں۔ جب آپ کو لوگوں کے ساتھ رابطہ اور واسطہ ہی نہیں تو کس طرح slot ملے گا۔ایک دفعہ اخبار میں آگئے تو خود پریس آجائے گا۔پھر جو رقم آپ نے جمع کی ہے اس کا ایک حصہ مسجد اور ایک حصہ charity کو دے دیں۔مسجد بھی تبلیغ کا ذریعہ ہے اور یہ بھی تبلیغ ہے۔

☆ سیکرٹری نومبائعات نے عرض کیا کہ بعض نومبائعات کو دس سال کا عرصہ ہوگیا ہے مگر وہ لجنہ میں integrate نہیں ہوسکیں۔اسی طرح وہ ممبرات جن کو انگلش یا سویڈش نہیں آتی اور Russian بولتی ہیں، ان کے لئے ہم نے translation via skype کا سسٹم رکھا ہے۔ایک بہن کہتی ہیں کہ مجھے نماز نہیں آتی اور میں عربی میں نہیں سیکھ سکتی۔

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اگر تربیت ہوگئی ہے اور یہ main stream میں آگئی ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ان سے تعلق اور رابطہ رکھیں۔ان سے کہیں کہ اب آپ لوگ نومبائعات نہیں رہیں۔لیکن ان کی تربیت کے لئے ایک خاص prescribed syllabus ہونا چاہیے۔اور یہ Integrate اس لئے نہیں ہو رہیں کہ آپ لوگ جب بیٹھتی ہیں تو اردو میں باتیں شروع کر دیتی ہیں۔ان کو شکوے ہیں۔اپنے پروگرام انگریزی یا سویڈش میں رکھیں۔

حضورانور نے فرمایا: جو Russian ہیں ان کا لندن میں Russian desk سے رابطہ کروا دیں وہ ان کو سنبھال لیں گے۔اسی طرح فارسی اور عربی بولنے والیوں کا بھی رابطہ کروا دیں۔

حضورانور نے فرمایا: اور جس کو نماز نہیں آتی اس سے کہیں کہ کم از کم سورۃ فاتحہ سیکھے۔کیونکہ حدیث ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔اس لئے سورۃ فاتحہ سیکھ لیں اور اس کا ترجمہ یاد کروا دیں۔اور باقی جو پڑھنا ہے اپنی زبان میں پڑھتی رہیں۔

☆ سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ بعض ممبرات ہیں جو کماتی ہیں مگر شرح کے حساب سے چندہ نہیں دیتیں۔اس بارے میں ہم کیا اقدامات کرسکتی ہیں؟

اس پر **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** آپ نے توجہ دلائی ہے، کوئی زبردستی تو نہیں ہے اور نہ ہی کوئی ٹیکس ہے۔چندہ تو مالی قربانی کی طرف توجہ ہے۔ مالی قربانی کریں۔اگر وہ realize کرلیں کہ ہم چندہ نہیں دے رہیں اور غلط کر رہی ہیں تو اتنا ہی کافی ہے۔شعبہ تربیت اگر فعال ہو جائے اور اگر ان کی تربیت ٹھیک ہوجائے تو خود ہی چندہ دینا شروع کردیں گی۔آپ نے ان کو force نہیں کرنا بلکہ یاد دہانی کروانی ہے۔جو بھی دے دے وہ ٹھیک ہے۔صرف یہی ہے کہ جو چندہ شرح سے نہیں دے رہیں یا بالکل ہی چندہ نہیں دے رہیں وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔